31762-دعوت و تبلیغ سے محبت ہے اور پریشان کن خواب دیکھ لی

سوال

گزارش ہے کہ آپ پریشانی میں میری مدد کر سکیں گے، مسئلہ یہ ہے کہ میں پانچ روز قبل استخارہ کیا اور اللہ تعالی سے سوال کیا کہ اگر میری استطاعت میں ہو کہ میں ایک شخص کو مسلمان کر لوں اور اسے راہ حق اور اسلام قبول کرنے کی طرف لے آؤں، یہ میری دلی سوچ اور فکر اور زندگی کی خواہش ہے چاہے زندگی میں ایک ہی بار ایسا ہو کیونکہ میں اللہ تعالی سے دلی طور پر بہت زیادہ محبت رکھتا ہوں.

میں نے استخارہ میں اللہ تعالی سے یہ دعاء کی کہ میرا یہ خواب سچا ہو اور خواہش پوری ہو جائے، اور اس کے لیے اللہ تعالی سے ہدایت و راہنمائی بھی طلب کی، لیکن آج صبح مجھے بہت ہی پریشان کن خواب آئی ہے، اس بارہ میں آپ کی رائے کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

اللہ تعالی سے ہماری دعاء ہے کہ آپ کو دعوت الی اللہ کا کام کرنے اور خیر و بھلائی نشر کرنے کی حرص پر ثابت قدم رکھے، آپ کا خیر و بھلائی محبت کرنا اور اسے نشر کرنا ان شاء اللہ آپ کی بہتر اور خیر پر دلالت کرتا ہے، اللہ تعالی سے ہماری دعاء ہے کہ آپ مندرجہ ذیل فرمان باری تعالی میں داخل ہوں :

فرمان باری تعالی ہے :

.{تم لوگوں میں سے سب سے بہترین امت ہو، لوگوں کو نیکی کا حکم دیتے اور برائی سے منع کرتے ہو، اور اللہ تعالی پر ایمان رکھتے ہو}.

اور آپ نے جو اللہ تعالی سے اپنی محبت کا ذکر کیا ہے، یہ اللہ تعالی کے محبوب بندوں کی صفت ہے جن کے متعلق اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

.{اللہ تعالی ان سے محبت کرتا ہے، اور وہ اس سے محبت کرتے ہیں}.

لہذا جس نے صدق دل کے ساتھ اللہ تعالی سے محبت رکھی اللہ تعالی بھی اس سے محبت کرتا ہے، رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"جو اللہ تعالی سے ملاقات سے محبت رکھتا ہے تو اللہ تعالی بھی اس کی ملاقات سے محبت کرتا ہے"

صحیح بخاری حدیث نمبر (6507) صحیح مسلم حدیث نمبر (2683)

اور بخاری و مسلم نے عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا سے بیان کیا ہے کہ :

"نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو ایک لشکر کا امیر بنا کر بھیجا اور وہ اپنے ساتھ والوں کو نماز پڑھاتا اور رکعت کے آخر میں قل ھو اللہ احد کی تلاوت کرتا، جب وہ لوگ واپس آئے تو انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا ذکر کیا تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"اس سے دریافت کرو کہ وہ ایسا کیوں کیا کرتا تھا؟ تو اس صحابی نے جواب دیا: اس لیے کہ یہ رحمن کی صفت ہے اور میں اسے پڑھنا پسند کرتا ہوں تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسے بتا دو کہ یقینا اللہ تعالی بھی اس سے محبت کرتا ہے"

صحیح بخاری حدیث نمبر (7375) صحیح مسلم حدیث نمبر (813).

اس شخص نے اللہ تعالی کی صفت سے محبت کی تو اللہ تعالی نے بھی اس سے محبت کی.

اور اگر آپ اللہ تعالی کے ساتھ اپنی محبت کی صداقت جاننا چاہتے ہیں تو اپنے آپ کو مندرجہ ذیل آیت کے سامنے پیش کریں جس میں اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

.{کہہ دیجئے: اگر تم اللہ تعالی سے محبت کرنا چاہتے ہو تو پھر میری (نبی صلی اللہ علیہ وسلم) کی اتباع و پیروی کرو، اللہ تعالی تم سے محبت کرنے لگے گا، اور تمہارے گناہ بھی بخش دے گا}.

یعنی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع و پیروی اور اطاعت و فرمانبرداری کرو.

اور جب اللہ تعالی آپ سے محبت کرنے لگے تو پھر خیر عظیم کے ساتھ خوش ہو جائیں، کیونکہ حدیث قدسی میں اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

"جس نے میرے ولی کے ساتھ دشمنی کی میں اس کے خلاف اعلان جنگ کرتا ہوں، اور جو بندہ میرا قرب حاصل کرنا چاہتا ہے جسے میں بہت زیادہ پسند کرتا ہوں وہ میری فرض کردہ اشیاء کے ساتھ قرب حاصل کرے، اور جب بندہ نوافل کے ساتھ میرا قرب حاصل کرتا رہتا ہے تو میں اس سے محبت کرنے لگتا ہوں، اور جب میں اس سے محبت کرنے لگ جاؤں تو میں اس کان ہوتا ہو جس سے وہ سنتا ہے، اور اس کی آنکھ ہوتا ہوں جس سے وہ دیکھتا ہے، اور اس کا ہاتھ ہوتا ہوں جس سے وہ پکڑتا ہے، اور اس کی ٹانگ ہوتا ہوں جس سے وہ چلتا ہے، اور اگر وہ مجھ سے سوال کرے تو میں اسے عطا کرتا ہوں، اور اگر وہ مجھ سے پناہ طلب کرتا ہے تو میں اسے پناہ دیتا ہوں"

صحیح بخاری حدیث نمبر (6502).

بندے کی اللہ تعالی کے ساتھ محبت کے یہ چھ فائدے ہیں :

1- اللہ تعالی اس کی سماعت ہو جاتا ہے، یعنی وہ اللہ تعالی کی رضا اور خوشنودی والی اشیاء کے علاوہ کچھ سنتا ہی نہیں.

2- وہ اس کی بصارت ہو: یعنی بندہ اللہ کی رضا اور خوشنودی والی اشیاء کے علاوہ کچھ اور دیکھتا ہی نہیں ہے.

3- وہ اس کی ٹانگ ہوتا ہے جس سے وہ چلتا ہے : یعنی اللہ تعالی کی محبوب اور پسندیدہ اشیاء کے علاوہ کسی اور طرف چلتا ہی نہیں.

4- وہ اس کا پکڑنے والا ہاتھ ہوتا ہے : یعنی وہ اپنے نفس کے لیے کسی سے انتقام نہیں لیتا، بلکہ اللہ کے لیے لیتا ہے، اور اللہ تعالی کی پسند اور رضا کے علاوہ کوئی کام کرتا ہی نہیں.

5- اللہ تعالی اس کی دعاء کو قبول کرتا ہے.

اللہ تعالی اس کی ہر ناپسندیدہ چیز سے بچاتا ہے.

اس لیے اللہ تعالی کے محبوب بندوں کے لیے خوشخبری اور راحت ہے، اللہ تعالی کے ولیوں اور اللہ تعالی کی جماعت کے لیے راحت و خوشخبری ہے فرمان باری تعالی ہے :

.{یہی اللہ تعالی کا گروہ ہے، خبردار اللہ تعالی کا گروہ ہی کامیاب ہونے والا ہے}.

اور رہا استخارہ کرنے کا مسئلہ تو یہ اس وقت مشروع ہے جب انسان کوئی کام کرنا چاہے اور پھر اس میں متردد ہو، لیکن آپ جو کام کر رہے ہیں وہ تو اللہ تعالی کی مخلوق کو اللہ کی دعوت دینا ہے، لھذا آپ کو اس میں استخارہ کرنے کی کوئی ضرورت نہیں، بلکہ آپ کو چاہیے کہ آپ یہ کام حکمت اور موعظہ حسنہ اچھی وعظ و نصیحت کے ساتھ کام شروع کر دیں.

اور آپ نے نیند میں جو خواب دیکھی ہے وہ شیطان کی جانب سے ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہماری راہنمائی فرماتے ہوئے ہمیں حکم دیا ہے کہ جب ہم کوئی خوشی اور سرور والی خواب دیکھیں تو اسے بتائی جائے جس سے محبت ہو.

لیکن اگر ہم کوئی ایسی خواب دیکھیں جو ناپسند ہو تو ہم اللہ تعالی سے پناہ طلب کرتے ہوئے اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم پڑھ کر اپنی بائیں جانب تین بار تھوک کر اپنی سائڈ بدل کر سو جائیں، اور اس خواب کی طرف توجہ اور دھیان بھی نہ دیں.

اس کی مزید تفصیل دیکھنے کے لیے آپ سوال نمبر (9577) کے جواب کا مطالعہ کریں.

اور اگر آپ سونے میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ معلوم کرنا چاہتے ہوں تو پھر سوال نمبر (21216) کے جواب کا مطالعہ کریں.

واللہ اعلم.